سوال

(211)مندرجہ زیل حدیث کسی معتبر کتاب میں مذکور ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مندرجہ زیل حدیث کسی معتبر کتاب میں مذکور ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو صحیح ہے یا موضوع ؟ اگر صحیح ہے تو کیا اس سے یہ تیجہ اخذ ہوسکتا ہے۔ کہ ہر شخص جس نے کلمہ لاالہ الااللہ کہہ لیا ہے۔ وہ بلحاظ اعمال جنت میں داخل ہوجائے گا۔ "من قال لاالہ الااللہ خالصا مخلصا دخل الجنۃ"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث کے جوالفاظ عربی میں آپ نے لکھے ہیں۔ یہ تو آئے ہیں۔ مشکواۃ شریف میں بھی یہ حدیث ہے۔ مگر اردو میں جوالفاظ لکھے ہیں۔ کہ بلا لحاظ اعمال کے داخل جنت ہو جایئں گے یہ ترجمہ ٹھیک نہیں۔ حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص خالص دل سے یہ کلمہ پڑھ کر بھی عمل کرے وہ جنتی ہے۔ ہاں اگر ایسے وقت پڑھے کہ اس کو عمل کا موقع ہی نہ ملے۔ مثلا مرنے کے وقت یہ کلمہ اسے نصیب ہو جس وقت اسے نماز روزہ کی فرصت نہیں تو ایسے وقت میں اعمال کے بغیر بھی داخلہ جنت ہوجاتا ہے۔ ان شاء اللہ

شرفیہ

لوگ کلمہ لاالہ الااللہ کا مطلب سمجھ کر کجروی کرتے ہیں۔ اس کا معن یہ ہے کہ قائل اقرار کرتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا حکم نہیں مانوں گا۔ معبود کے معنی حاکم حقیقی عبادت کے معنی حکم برداری۔ فرمانبرداری۔ پھر اگر فرمانبرداری نہ کرے گا۔ تو اس کا ایمان ایسا ہے۔ جیسا کہ شیطان کا یعنی جھوٹادعویٰ خدا کو تو شیطان بھی مانتا ہے۔ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ اور۔ أَنظِرْنِي ۔ اور۔ إِنِّي أَخَافُ اللَّـهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۔ قرآن مجید میں اس کے اقوال ثابت ہیں۔ ایمان کے معنی اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک جان کر اس کا حکم ماننا۔ اس پر عمل کرنا۔ حدیث کا مطلب یہ ہے کہ مرتے وقت جس کا خاتمہ کلمہ توحید پر ہوا وہ جنتی ہے۔ دخول اولیٰ ہو یا بعد سزائے اعمال عام ہے۔ (ابو سعید شرف الدین)

لطیف ثنائی 1

خواجہ صاحب (خواجہ حسن نظامی صاحب مراد ہیں۔) بارہا اپنا عقیدہ ظاہر کر چکے ہیں۔ کہ یمغیر مقلد ہوں۔ 20 اگست 37ء سنہ کے اخبار منادی میں صاف لکھا ہے کہ

''مجھے زور سے آمین کہنا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ آہستہ کہنے والے سورۃ فاتحہ کو غور سے نہیں سنتے۔ اور زور سے آمین کہنے والے سورۃ فاتحہ کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔ اگرچہ میں نماز

میں آہستہ آہستہ آمین کہتا ہوں۔ لیکن مجھے بلند آواز سے اآمین کہنا بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔ اور سوچ رہا ہوں کہ ائندہ سے بلند آواز سے آمین کہا کروں۔ کیونکہ اس سے نہ تو کوئی آدمی غیر مقلد بنتا ہے۔ نہ شافعی ص13)

اہل حدیث

مقامی خوشی ہے کہ دہلی کی جامع مسجد میں آمین با لجہر کہنا ممنوع نہیں امید ہے خواجہ صاحب سب سے پہلے مسجد جامعہ ہی میں اس سنت پر عمل کریں گے۔ (17ستمبر 1937ء)

1۔ ایک اہم تاریخی یاداشت کی حیثیت سے اس کو یہیاں درج کیا گیا ہے۔ (محمد عمر کاتب)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص389

محدث فتویٰ